سوال

(235) عورت کا خاوند کے عزیز واقارب کے پاس بیٹھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کے لیے خاوند کے قریبی رشتہ داروں کے پاس بیٹھنا جائز ہے جبکہ وہ سنت کے مطابق باپردہ ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لیےاپنے خاوند کے بھائیوں، پچازاد بھائیوں اوران جیسے دوسرے عزیزوں کے پاس شرعی حجاب کے ساتھ بیٹھنا جائز ہے۔ شرعی حجاب یہ ہے کہ چہرہ، سر کے بال اور تمام جسم ڈھانپے ہوئے ہو، کیونکہ عورت تمام کی تمام پردہ اور باعث فتنہ ہے۔ البتہ ایسا بیٹھنا کہ جس میں تنہائی یا اس عورت کے لیے شرکی تہمت کا ڈر ہو جائز نہیں ہے۔ اسی طرح اس کا گانے سننے یا کسی طرح کے لہوولعب پر مشتمل مجلس میں شرکت کرنا بھی ناجائز ہے۔ واللہ ولی التوفیق ۔۔۔ شیخ ابن باز۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

پردہ، لباس اورزیب وزینت، صفحہ: 261

محدث فتویٰ